نصاب میں تبدیلی

پاکستان خطرناک نظریاتی جنگ کی زد میں!

ازقلم جناب حافظ بابر فاروق رحیمی چیف آرگنائزر اہلحدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن پاکستان

دنیا میں جنگیں ہمیشہ چار طریقوں سے لڑی جاتی ہیں۔ پہلا طریقہ جس کو سب سے خطرناک جنگ قرار دیا جاتا ہے وہ ہے حربی جنگ جس میں ایک ملک دوسرے ملک پر حملہ کرتا ہے۔ بارود و آہن کی بارش ہوتی ہے۔ یہ وہ طریقہ جنگ ہے جس میں ایک شکست خوردہ قوم دوبارہ منظم ہو کر سربلند ہوسکتی ہے جس طرح روس نے افغانستان پر حملہ کیا افغانستان کی عارضی شکست کے بعد افغان قوم پھر منظم ہوئی نتیجتاً روس پاش پاش ہو گیا۔ اب جب پھر امریکہ نے حملہ کیا تو افغان قوم بھرپور مزاحمت کررہی ہے۔ اور ایسا ہی کچھ امریکہ کے ساتھ عراق میں ہورہا ہے۔ دوسرا جنگی طریقہ ہے سیاسی، سیاسی جنگ میں ایک شکست خوردہ گروہ دوبارہ فتح حاصل کرسکتا ہے جیسا کہ پاکستان کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ ہوتا رہا ہے۔ تیسری جنگ معاشی واقتصادی جنگ ہوا کرتی ہے۔ جس میں ایک قوم یا ملک کی معیشت کو تباہ کر دیا جاتا ہے کہ اس میں بھی شکست پانے والی قوم کبھی نہ کبھی دوبارہ معاشی طور پر مستحکم ہوسکتی ہے کہ اس میں ہمارے سامنے جاپان کی مثال موجود ہے جس کو ہر لحاظ سے تباہ کر دیا گیا تھا۔ اسے شکستِ فاش بھی ہوئی مگر جاپانیوں نے شکست کی دستاویز پر دستخط کرنے سے پہلے اپنی ایک شرط منوائی اور کہا کہ ہم دشمن کی ہر شرط ماننے کو تیار ہیں مگر ہمارے ملک کے نصاب تعلیم اور نظام تعلیم کو تبدیل نہ کیا جائے، تاریخ کے اوراق پر یہ بات ثبت ہے کہ ان کی اسی شرط کو تسلیم کرلیا گیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج جاپان معاشی طور پر دنیا کی سب سے بڑی قوت ہے چوتھی جنگ نظریاتی وثقافتی جنگ ہوا کرتی ہے۔ جس میں کسی قوم کے نظریات کو تبدیل کر دیا جاتا ہے ایسا کرنے سے وہ قوم کبھی بھی دوبارہ سربلند نہیں ہوسکتی اور جو لوگ اپنے نظریات کی حفاظت کرجائیں انہیں دنیا کی کوئی قوت شکست نہیں دے سکتی۔ جن قوموں کے نظریات پختہ ہوں ان کو کبھی بھی شکست

نہیں دی جا سکتی۔ اسی لئے تو آج ہمیشہ کیلئے شکست دینے کی خاطر پاکستانی نوجوانوں کے ذہنوں سے اسلام اور دوقومی نظریہ نکالنے کیلئے امریکی، قادیانی اور آغا خانی ایماء پر نصاب تعلیم میں تبدیلی کی جا رہی ہے اور اس مقصد کیلئے امریکہ نے 450 لاکھ ڈالر پاکستانی حکومت کو دیئے۔ جس میں معاہدہ کے وقت پاکستان کی وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال سندھ کے وزیر تعلیم عرفان مروت، آغا خان یونیورسٹی کراچی کا وائس چانسلر شمس قاسم لاکھا اور پاکستان میں امریکی سفیر نینسی پاول کے دستخط موجود ہیں کہ نصاب تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کو سیکولر اور لبرل بنانے کی کوشش کی جائے گی اور وہ رپورٹ جس کی بنیاد پر حکومت نے نصاب میں تبدیلی کرنا چاہی ایک این، جی، او SDPI اسلام آباد سے تیار کروائی گئی۔ جس کے ایک ورق کی تیاری پر 25 ہزار روپے پاکستانی حکومت نے ادا کئے اور وہ رپورٹ 140 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ رپورٹ تیار کرنے والے 29 افراد ہیں۔ ان میں پانچ مرزائی اور باقی افراد میں اکثریت آغا خانیوں کی ہے۔ اب قارئین اندازہ لگائیں کہ نصاب تعلیم میں تبدیلی کے تانے بانے کہاں بنے جا رہے ہیں اور اس کے پیچھے کون سی لابی کارفرما ہے۔ اسی لئے تو ہم علی الاعلان یہ بات کہتے ہیں کہ نصاب میں تبدیلی امریکی قادیانی اور آغا خانیوں کے کہنے پر کی گئی ہے اور نصاب کو سیکولر کرنے کیلئے ترتیب دی گئی ہے۔ جبکہ پاکستان کے آئین میں بھی قراردادِ مقاصد کے آرٹیکل نمبر 31 اور بنیادی انسانی حقوق کے متعلقہ آرٹیکلز میں ان راہنما خطوط کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ مسلمانوں کو اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں اور اس مقصد کیلئے انہیں بنیادی تمام سہولتیں فراہم کی جائیں گی اور اسلامیات اور عربی کا مضمون لازمی قرار دیا جائے گا۔ ویسے بھی ہر قوم اپنی درسگاہوں سے یہ امید رکھتی ہے کہ اس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء قوم کے بنیادی نظریات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مضبوط اور مستحکم ملک کیلئے بنیادیں فراہم کرے گی۔ اس مقصد کے حصول کیلئے 1976ء میں ایجوکیشن ایکٹ کے اندر یہ قانونی بنیاد فراہم کرتے ہوئے وفاقی وزارت تعلیم نے ایک شعبہ نصابیات و درسی کتب قائم کیا تھا۔ یہی ونگ قانون کے مطابق فرائض سرانجام دیتا ہے اس کے فرائض میں یہ بات شامل ہے کہ:

۱۔ قومی کمیٹی برائے تدوین نصاب تشکیل دے۔

۲۔ درسی کتب کی تیاری میں ہر مضمون کیلئے کمیٹیاں بنائے جس میں تمام صوبوں کو نمائندگی ہو۔

۳۔ کتابوں کے مسودے تیار کروائے اور ان کو منظوری دے اور یہ کام عرصہ دراز سے ہوتا چلا جا رہا ہے کہ اچانک ایک خاص طبقہ مسلسل شور کرنے لگا کہ پاکستان کا قومی نصاب اور درسی کتب جہاد اور عسکریت

کے علاوہ جوان نسل میں اسرائیل و بھارت وغیرہ کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا کر رہا ہے جس سے عالمی امن کو خطرہ ہے۔ لہذا ہمارے نصاب کو لبرل ہونا چاہئے۔ قوم کی بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ وفاقی وزیر تعلیم صاحبہ بھی یہی پراپیگنڈہ کر رہی ہے اور پورے ملک کے میٹرک تک کے نصاب کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا گیا ہے۔ جس میں قرآنی آیات، جہادی مضامین، نظریہ پاکستان، اسلام، مشاہیر اسلام اور شعراء اسلام کو خارج کر دیا گیا ہے تاکہ نوجوان نسل اپنے کردار میں کھوکھلی، نظریات میں لبرل اور غیر مسلموں کیلئے نرم چارہ بن سکے اور ظلم یہ ہے کہ وفاقی وزیر تعلیم اپنی حرکت کو تسلیم نہیں کر رہی۔ جبکہ حقائق کیا کہتے ہیں ان حقائق پر غور کیجئے۔

۱۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا ''پاکستان سمیت تمام مسلم ممالک کے دینی مدارس اور سکولز بنیاد پرست اور دہشت گردوں کی آماجگاہ ہیں اور ہمیں ان کے متعلق تشویش ہے۔ اس کے ازالے کیلئے ہم جنرل پرویز مشرف سمیت دیگر ممالک کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت)

۲۔ ایک امریکی ادارے ''ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز (ایسرا)'' کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر برائن نے اسلام آباد میں بتایا کہ ''نصاب کی اپ گریڈیشن کیلئے امریکہ پاکستان کو 60 ملین ڈالر دے گا۔ (روزنامہ خبریں)

۳۔ مشیر برائے سلامتی امور امریکہ کینڈولیز ارائس امریکی سینٹ میں بیان دیتے ہوئے کہتی ہیں ''امریکہ کے خلاف پاکستان میں بڑھتی ہوئی نفرت کے علاج کیلئے وہاں کی ونڈرفل لیڈی زبیدہ جلال وفاقی وزیر تعلیم پاکستانی نصاب میں تبدیلیاں کر کے اس کا علاج کر رہی ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت)

۴۔ برین واشنگ کیلئے وفاقی تعلیمی اداروں سے دوسو اساتذہ ریفریشر کورسز کیلئے امریکہ جائیں گے۔

۵۔ بیالوجی کی کتاب میں قرآنی آیات کا کیا کام؟ اور سیرت سرور کائنات ؐ کے سامنے اگر کتے کی تصویر آ گئی تو کیا مضائقہ ہے؟ (زبیدہ جلال وفاقی وزیر تعلیم کا اسمبلی میں بیان)

عملی اقدامات: نصاب کی تیاری کیلئے کیری کولم ونگ نے بہت سے غیر ملکی این جی اوز جن میں آکسفورڈ پرنٹنگ پریس اور ملکی بنیادوں پر دیگر این جی اوز جن میں ''گابا ایجوکیشن بکس'' ''نیشنل بک فاؤنڈیشن'' ''دی کن ریڈنگ پروگرام'' قابل ذکر ہیں۔ کے علاوہ صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کو کتابوں کے مسودوں کو وفاقی حکومت کے کیری کولم ونگ سے منظور کروا کر شائع کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ جن کی حسن کارکردگی ملاحظہ فرمائیں اور سوچیں کہ علامہ اقبال کے اس شعر کے مطابق کیا واقعی صحیح نہیں ہے۔

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اسکی خودی کو　　پھر اس کو جدھر چاہے ادھر پھیر

آکسفورڈ پرنٹنگ پریس کے شاہکار: برطانیہ کا یہ ادارہ اولیول (میٹرک)، اے لیول (ایف، اے، ایف ایس سی) کے علاوہ کچھ دیگر انگلش میڈیم سکولوں کو کتابیں فراہم کرتا ہے۔ اس کی تازہ کاروائی ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ افسانہ مغل سرائے'' جوان لڑکے اور لڑکی کے اخلاق باختگی کی حد سے گزر جانے والے واقعات۔

۲۔ ''کشتی'' لڑکے اور لڑکی کے ہوش ربا معاشقے کی کہانی۔

۳۔ ''گاتو'' اس میں عورت کو حرام زادی کے لقب سے ملقب کیا گیا۔

۴۔ ''کپاس کہانی'' ایک دوشیزہ کے متعدد بوائے فرینڈز کے ساتھ راتیں گزارنے کے واقعات، تسکین حاصل کرنے، جنسی تعلقات استوار کرنے کے تذکرے۔

دی کن ریڈنگ پروگرام: دی کن ریڈنگ پروگرام والوں کی پرائیویٹ سکولوں کا پرائمری تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لئے کتب چھاپنے کی اجازت ہے۔

انہوں نے اپنی کتابوں میں ۱۔ دیوی، دیوتاؤں کی کہانیاں ۲۔ ''بلی حج کو چلی'' کے عنوانات سے بلی کو احرام پہنے دکھایا گیا ہے۔ اس طرح شعائرِ اسلام کی توہین کی گئی ہے۔

نیشنل بک فاؤنڈیشن: حکومت کی طُرف سے اس ادارے کو بھی کتابیں چھاپنے کی اجازت ہے۔

۱۔ اس کی انگریزی برائے ہشتم کے صفحہ نمبر 50 پر انگریزی نظم میں لکھا گیا ہے ''اللہ، پہاڑ، درخت، دریا اور دیگر چیزیں بنانے کے بعد تھک کر آرام کرنے کیلئے چلا گیا۔ پھر اٹھ کر اس نے ناچ کرنے والی گانا گانے والی ایک گڑیا پیدا کی۔

۲۔ صفحہ نمبر 57 پر صحابی رسول حضرت عبداللہ بن حذیفہؓ کی تصویر چھاپی گئی ہے۔

۳۔ صفحہ نمبر 127 پر صحابی رسول حضرت ابوذر غفاریؓ کی تصویر چھاپی گئی ہے۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے کرتوت!

ادارہ ہذا کا صوبائی ہیڈکوارٹر لاہور میں واقع ہے اور وفاقی حکومت کے کری کولم ونگ کے منظور کردہ مسودات کو چھاپتا ہے اس کے کرتوت ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ تیسری جماعت کی اُردو: معلومات عامہ کی کتاب سے ''شہید'' اور ''مینار پاکستان'' نامی اسباق

خارج کر دیئے گئے۔

۲۔ معاشرتی علوم کلاس چہارم: کے صفحہ 81 سے ''ہندو راجہ جے پال کی محمود غزنوی کے ہاتھوں شکست '' کے سبق کو خارج کر دیا گیا تاکہ ہندوؤں کی دل آزاری نہ ہو۔

۳۔ ششم کی معاشرتی علوم: کی کتاب سے ''محمد بن قاسمؒ کی برصغیر آمد'' اور ''تبلیغ اسلام کی کوششوں کو'' خارج کر دیا گیا ہے۔

۴۔ معاشرتی علوم کلاس ہفتم: ''محمد بن قاسمؒ، شاہ ولی اللہؒ اور سرسید احمد خانؒ'' کے اسباق کو خارج کر دیا گیا۔

۵۔ سائنس جماعت ہفتم: میں ''انسان کا نظام پیدائش کے سبق میں چھوٹی جماعت کے بچے اور بچی کو مرد اور عورت کے چھپے ہوئے حصوں کی تصاویر دکھا کر اور مادہ منویہ اور ماں کے رحم کے سیل بتا کر بچوں کی کیا تربیت کی جا رہی ہے؟

۶۔ مطالعہ پاکستان دھم: ''نظریہ پاکستان'' جو کہ ''لا الہ الا اللہ'' ہے کی تعریف کو مسخ کر دیا گیا ہے۔

☆ کتاب ہذا میں جہاں جہاں ''کلمہ طیبہ'' لکھا گیا ہے غلط لکھا گیا ہے۔

☆ کتاب ہذا میں جہاں جہاں پاکستان کا نقشہ دکھایا گیا ہے آزاد کشمیر کو ''متنازعہ خطہ'' لکھا گیا ہے۔

1947ء میں مسلمان ہندوؤں سے علیحدہ ہونے کے بجائے اپنے ''ہم وطنوں'' سے علیحدہ ہوئے' لکھا گیا ہے۔

انگریزی دہم: حضرت ابراہیمؑ کی اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی قربانی اور شہادت کے اسباق کو خارج کر کے Modele Millionare کی مخرب الاخلاق اور نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی محبت کی داستان کو شامل کیا گیا ہے۔ Human Rights in Madina میں صرف یہودیوں کے ساتھ مشیاق مدینہ کا ذکر ہے جو کہ تاریخی حقائق کے خلاف ہے۔

☆ حضرت عائشہؓ کی کردار کشی اس کتاب کا حصہ ہے۔

☆ آخری سبق میں درس دیا گیا ہے کہ غریب نوجوان کیوں پریشان ہوتے ہیں ان کی زندگی میں خوشیاں لانے کیلئے مفت شراب کے بار اور مفت نشہ آور چیزیں جگہ جگہ دستیاب ہیں۔ تلاش شرط ہے۔

اُردو جماعت دھم

اس کتاب سے سیرت رسول ﷺ پر مضمون اسوۃ کامل، شہادت حسینؓ مدینہ میں حضور اکرمؐ کی تشریف آوری، شکوہ جواب شکوہ خارج کر کے حضرت عمرؓ پر مضمون شامل کیا گیا جس میں ان کو گانے رسیا

گانے کا شوقین ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔(نعوذ باللہ)

انٹر کلاس بیالوجی

اس میں سے قرآنی آیات جن میں تخلیق انسان کا ذکر تھا کو خارج کر دیا گیا، زبیدہ جلال صاحبہ کہتی ہیں کہ قرآنی آیات کا یہاں کیا کام؟

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ

یہ وفاقی وزارت تعلیم سے منظور شدہ مسودات کو چھاپنے والا ادارہ ہے۔اس کے جو اسباق خارج کیے گئے اور جو اسباق شامل کئے گئے ان پر نظر فرمائیں اور اندازہ لگائیں حکومت کے نصاب کی تبدیلی کے مقاصد کیا ہیں؟ ان سے کونسا جدید نصاب متعارف کروایا جا رہا ہے؟

اُردو کلاس ششم

خارج کیے گئے اسباق	:	شامل کئے گئے اسباق
اسلام کا پہلا تیر انداز	:	صبح سویرے
حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ	:	کسٹم آفیسر
کوہ صفا پر حضور اکرمؐ کا خطاب	:	گوادر ایک بندرگاہ
صلاح الدین ایوبیؒ	:	سفید محل
رحم دلی	:	فٹ بال
شہید وطن	:	لندن سے ایک خط
مولانا ظفر علی خاں	:	میری ڈائری

اُردو کلاس ہفتم

خارج کیے گئے اسباق	:	شامل کیے گئے اسباق
حضرت عائشہؓ صدیقہ	:	جادو کی مشعل
فتح مکہ	:	زیارت کی سیر
علم	:	آؤ خط لکھیں

ہمارے اسلاف	:	مکڑا اور مکھی
علامہ اقبال	:	ہم نے سائیکل خریدی
قومی پرچم	:	جب وہ نرس بنی
بابا گنج شکرؒ	:	دیہاتی عورت
اکبر الہ آبادی		
ملی ترانہ		

اُردو کلاس دہم

اُردو کلاس دہم کے صفحہ 36 پر ایک نوجوان کو ایک لڑکی کا پیچھا کرتے ہوئے اور لڑکی کے جسم کے مختلف حصوں کے حیا باختہ انداز میں تعریف کرتے ہوئے بتایا گیا ہے۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

یہ بورڈ بھی وفاقی حکومت کی منظوری کے بعد کتب شائع کرتا ہے۔

۱۔ معاشرتی علوم ہشتم

☆ نظریہ پاکستان میں ابہام پیدا کیا گیا ہے۔

☆ صفحہ 98 پر درج ہے۔ ''نظریہ پاکستان ہندو تنظیموں کی پیداوار ہے''۔

☆ حضرت فاطمۃ الزہراءؓ کا سبق خارج کر کے بلقیس ایدھی کا سبق شامل کیا گیا اور اس میں لکھا گیا کہ وہ ان لڑکیوں کو جگہ فراہم کرتی ہیں جو کسی سماجی وجہ سے گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔ اس سے لڑکیوں کو کیا درس ملتا ہے؟ تھوڑے غور کے بعد پتہ چل سکتا ہے!

☆ اسی کتاب کے باب دوم میں پاکستان کے نقشے میں گلگت، سکردو، آزاد کشمیر کو الگ دکھایا گیا ہے۔

☆ اسی کتاب کے باب ہشتم میں، طہارت و پاکیزگی کیلئے غسل جیسے فریضے کی ادائیگی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ اس سے پانی ضائع ہوتا ہے۔

۲۔ اُردو ہفتم:۔

☆ 1965ء اور 1970ء کے شہداء کے اسباق خارج کر دیئے گئے ہیں۔

☆ ''ہمارا قومی پرچم'' سبق خارج کر دیا گیا ہے۔

☆ ''جاگ رہا ہے پاکستان'' کا سبق بھی خارج کر دیا گیا ہے۔

☆ سیرت النبیؐ کے بارے میں نظم ''محسن انسانیتؐ'' کو خارج کر دیا گیا ہے۔

☆ حضرت بلالؓ کے متعلق نظم کو بھی خارج کر دیا گیا ہے۔

معاشرتی علوم کلاس سوئم

☆ حضرت عائشہؓ، حضرت خدیجہ الکبریٰؓ اور حضرت فاطمۃ الزھراءؓ کے اسباق خارج کر دیئے گئے ہیں۔

☆ باب ہفتم کے سبق ''پیشے'' میں نئی نسل کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ گانے کو بطور پیشہ اپنا سکتی ہے۔

انگلش ہشتم

☆ سبق ''فتح مکہ'' خارج کر دیا گیا ہے۔

☆ صفحہ نمبر 9 پر ''دانا شیخ'' کے سبق کو بھی نکال دیا گیا ہے۔

☆ صفحہ نمبر 77-73 پر ''قائد اعظم'' کا سبق خارج کر دیا گیا ہے۔

اُردو پنجم

☆ فاطمہ جناح، پاک سرزمین اور نشان حیدر کے اسباق خارج کر دیئے گئے۔

اُردو سوم

☆ قائد ملت، آزادی، یا موت کے اسباق کو خارج کر دیا گیا ہے۔

حالات کے ان تناظر میں ہر محبِ وطن اور مسلمان کو قادیانیوں کی سازشوں سے آگاہ ہو جانا چاہیے۔ آغا خانیوں اور یہودی ایجنٹوں نے جو اسلام اور نظریہ پاکستان کو نوجوانوں کے ذہن سے کھرچ دینا چاہتے ہیں۔ ہم یہ بات حکومت کو باور کروا دینا چاہتے ہیں کہ اگر حکومت نے یہودیوں، آغا خانیوں اور قادیانیوں کو سازشیں کرنے کا موقع فراہم کیا تو ایسی ہی تحریک چلے گی جس طرح ختم نبوت کی تحریک چلی تھی۔ اور اہل حدیث کا بچہ بچہ اپنے وطن اور نظریہ پاکستان کی خاطر نیزوں کی انیوں پر رقص کرنے کو تیار ہے۔ حکومت اسلامی غیرت اور محبت کا ثبوت فراہم کرتے ہوئے ایسے تمام لوگوں کو کلیدی اسامیوں سے نکال باہر کرے۔ جو غیر ملکی سازشوں کا آلۂ کار بننا پسند کرتے ہیں ورنہ تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں۔